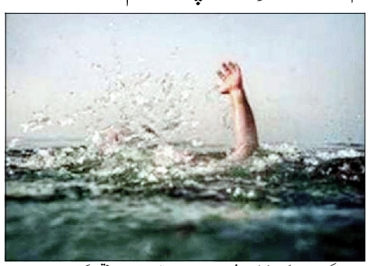

کشن گنج: ڈواڈانگ ماریا کنکئی ندی پر 6 برس قبل تعمیر پل منہدم

ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت کے بعد پل پر آمدورفت پوری طرح سے بند، اعلیٰ پولیس افسران سمیت ٹیم کی تعیناتی

کشن گنج (ایس این بی) بہار میں پل منہدم ہونے کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔ اسی کڑی کے تحت کشن گنج ضلع کے بہادر گنج تھانہ حلقہ کے تحت ڈواڈانگی میرا کنکئی ندی کے اسٹریم میں تقریباً 6 برس پہلے تعمیر شدہ پل کا پیلر دھنس گیا ہے۔ بارش کی وجہ سے ندی کے دھار میں پانی اترنے اور تیز بہاؤ کی زد میں آنے سے ڈواڈانگی پل کا پیلر دھنسنے سے پل برباد ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بہادر گنج اور دیگھل بینک تھانہ سے منسلک پولیس کیمپ کر حالت پر خصوصی نظر بنائے ہوئے ہے۔ پل کے برباد ہوجانے سے ڈی ایم تشار سنگلا کی ہدایت پر مقامی انتظامیہ نے آمدورفت پوری طرح سے بند کردیا ہے۔ جانکاری کے مطابق ڈی ایم کو ڈواڈانگی پل کا پیلر دھنسنے کی اطلاع ملنے پر ڈی ایم نے معاملے پر فوری نوٹس لیکر پولیس اور محکمہ جاتی افسران کو موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لینے کی ہدایت دی گئی۔ ٹرینی ڈی ایس پی کم تھانہ انسپکٹر ابھینو پراشر پولیس فورسیز کے ساتھ موقع پر پہنچ کر برباد پل پر بیریکیڈنگ کھڑی کراکر آمدورفت کو فوراً بند کرادیا۔ پل پر آمدورفت بند ہونے سے لوگوں کو پریشانی ہورہی ہے۔ خیال رہے ایک سال قبل ہی قومی شاہراہ نمبر 327E پر ٹھاکر گنج سے بہادر گنج کے درمیان بیچی ندی پر زیرتعمیر پل کا پیلر دھنسنے کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ نیپال اور مغربی بنگال کو بہار سے جوڑنے والی ارریا۔ گلگلیا سڑک کی توسیع کاری کا کام چل رہا ہے۔ اس میں کئی پلوں کے تعمیراتی کام بھی جاری ہیں۔ ٹھاکر گنج۔ بہادر گنج کے درمیان گوڑی گاؤں کے پاس میسی ندی پر 6 اسپین والا ایک پل بن رہا ہے۔ اس کے درمیان کا پیلر دھنس گیا تھا۔

DM و SP کی تمام پی پی کے ساتھ جائزہ میٹنگ

مقدمات کی سماعت میں گواہوں کی موجودگی کو یقینی بنانے پر دیا خصوصی زور

چھپرہ (ندیم احمد/ایس این بی) ڈی ایم امن سمیر اور ایس پی کمار آشیش نے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں پبلک پراسیکیوشن کے تمام عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں ضلع کی مختلف عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے تمام پی پی سے ان کی ذمہ زیرالتوا کیسز کے بارے میں ایک ایک کر معلومات لیں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر مقدمات میں سماعت کے دوران گواہوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے مقدمے کی کارروائی میں غیرضروری تاخیر ہوتی ہے۔ ان گواہوں کو چار کیٹیگریز میں رکھ کران کی حاضری کی ذمہ داری متعلقہ افسران کو سونپی گئی۔ ڈاکٹروں کی گواہی کی ذمہ داری سول سرجن کو دی گئی، آئی او کی موجودگی کے لیے ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر اور دیگر سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ذمہ داری لاء برانچ کو دی گئی۔ تمام پی پی کو ہدایت کی گئی کہ وہ متعلقہ حکام سے رابطہ کریں اور گواہوں کی موجودگی کو یقینی بنائیں۔ تاکہ مقدمے کی کارروائی میں تیزی لاتے ہوئے مقدمات پر عملدرآمد کیا جا سکے۔ میٹنگ میں تمام پبلک پراسیکیوشن افسران، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر، لاء برانچ کے انچارج افسر وغیرہ شامل تھے۔

ہائیوا-آٹو ٹکر میں ڈرائیور کی دردناک موت

مشتعل گاؤں والوں کا سڑک جام کر مظاہرہ، مہلوک کے اہلخانہ غمزدہ

لکھی سرائے (ایس این بی) لکھی سرائے کے سوریہ گڈھا تھانہ حلقہ میں سڑک پر رفتار کا قہر ایک مرتبہ دوبارہ دیکھنے کو ملا۔ واقعہ جمعرات کو لکھی سرائے۔ سوریہ گڈھا این ایچ 80 پر رتنپور گاؤں جے ایم کے چمنی بھٹا کے نزدیک پیش آیا جہاں ایک بے قابو ہائیوا نے سڑک کے کنارے کھڑے مسافر آٹو میں پیچھے کے حصہ میں ٹکر ماردی۔ جمعرات کی صبح اس واقعہ میں آٹو ڈرائیور کی موت ہوگئی جبکہ کئی دیگر لوگ زخمی ہوگئے ہیں۔ مشتعل گاؤں والوں نے این ایچ 80 کو جام کردیا۔ واقعہ کو لیکر ملی جانکاری کے مطابق آٹو کا ڈرائیور گاڑی کھڑی کر کے مسافروں کو اتار رہا تھا کہ تبھی ہی حادثہ رونما ہوا۔ واقعہ میں سوریہ گڈھا تھانہ حلقہ کے محمد پور پنچایت وارڈ نمبر 9 کھیمترنی استھان گاؤں باشندہ آنجہانی جوگی یادو کے 50 سالہ بیٹا آٹو ڈرائیور ملیٹری یادو کی جائے وقوع پر ہی موت ہوگئی۔ دو تین دیگر مسافروں کے بھی زخمی ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ وہیں حادثہ کے بعد مشتعل گاؤں والوں نے این ایچ 80 کو تقریباً 30 منٹ تک جام رکھا۔ اطلاع کے بعد ٹرینی ایس ڈی پی او آکاش کشور، سوریہ گڈھا بی ڈی او ڈاکٹر اکھلیش کمار، سوریہ گڈھا تھانہ انسپکٹر بھگوان رام پولیس فورسیز کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچے۔ افسران نے متاثرہ کنبہ کو ضابطہ کے مطابق سرکاری امداد دئے جانے کا یقینی دہانی کرائی گئی اور سمجھا بجھا کر این ایچ 80 پر جام ہٹایا گیا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ مہلوک ملیٹری یادو کنبہ کا واحد کماؤ رکن ہے۔ وہ آٹو چلا کر کنبہ کی پرورش کرتا تھا۔ جمعرات کی صبح وہ آٹو پر مسافر لیکر لکھی سرائے سے سوریہ گڈھا کی جانب آرہا تھا۔ رتنپور گاؤں جے ایم کے چمنی بھٹا کے نزدیک ڈرائیور آٹو کھڑی کر مسافر اتار رہا تھا کہ تبھی لکھی سرائے سے سوریہ گڈھا کی جانب سے آرہی ایک بے قابو ہائیوا آٹو کے پیچھے کے حصہ میں ٹکر ماردی۔ آٹو ڈرائیور ہائیوا کی زد میں آگیا اور جائے وقوع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔ مہلوک اپنے پیچھے بیوی لتا دیوی اور بیٹا سونو اور مونو تین شادی شدہ بیٹے چھوڑ گئی۔ حادثہ کے بعد اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔

جرائم پیشوں کے ذریعے گھر سے باہر سوئے شخص کا گولی مار کر قتل

بکسر (ایس این بی) ضلع کے ایٹاڑھی تھانہ حلقہ میں جمعرات کی صبح سوئی حالت میں ایک شخص کے سر میں گولی مار کر اس کا قتل کردیا گیا۔ قتل کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ مہلوک کی شناخت راشد حجام (45) کے طور پر کی گئی ہے۔ راشد حجام مزدوری کرتا تھا۔ راشد کے کمانے سے ہی گھر چلتا تھا۔ کنبہ والوں کا ماننا ہے کہ کسی سے کوئی دشمنی بھی نہیں تھی۔ راشد کے پاس زمین بھی نہیں ہے کہ زمین تنازع میں اس طرح کے واقعہ کو انجام دیا گیا ہے۔ ایٹاڑھی تھانہ حلقہ کے کھنیتا گاؤں میں بدھ کی دیر رات کھانے کے بعد راشد حجام گھر کے باہر کھاٹ پر سوئے ہوئے تھے۔ واقعہ کے بارے میں بھتیجا نظیر حسین نے بتایا کہ بغل میں کسی کے یہاں برتھ ڈے پارٹی چل رہی تھی۔ اس دوران جنریٹر کی آواز بھی کافی تیز آرہی تھی۔ ایسے میں کسی نے موقع دیکھ کر قتل کردیا گیا۔ واقعہ کب ہوا کسی کو جانکاری نہیں ہوئی۔ صبح میں پتہ چلا کہ اس طرح کا واقعہ ہوگیا ہے۔ گھر والے بھی راشد کے قتل سے حیران ہیں۔ وہ سمجھ نہیں پار ہے ہیں کہ آخر یہ قتل کن وجوہات سے ہوا ہے۔ جائے وقوع سے پولیس کو گولی کا کھوکھا نہیں ملا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو اہل خانہ کے حوالے کردیا گیا۔ ایٹاڑھی تھانہ انسپکٹر روی کانت پرساد نے فون پر بتایا کہ گھر کے باہر راشد سویا ہوا تھا۔ اس کے سر میں گولی ماردی گئی ہے۔

ڈاکٹر نارائن نے جے پی یونیورسٹی کے رجسٹرار کا عہدہ سنبھالا

یونیورسٹی کے نظم ونسق کو بہتر بنانا ہماری فوقیت

چھپرہ (ایس این بی) ڈاکٹر نارائن داس نے جے پرکاش یونیورسٹی کے رجسٹرار کے طور پر چارج سنبھال لیا۔ واضح ہو کہ راج بھون پٹنہ، گورنر سکریٹریٹ کے پرنسپل سکریٹری نے مورخہ 24 جون کو نوٹیفکیشن جاری کر ڈاکٹر داس کو رجسٹرار نامزد کیا تھا۔ ان کے مراسلہ کی روشنی میں پروفیسر داس نے اپنا چارج سنبھالا۔ چارج سنبھالنے کے بعد انہوں نے وائس چانسلر پروفیسر پرمندر واجپئی سے اخلاقی ملاقات کی۔ وائس چانسلر نے انہیں مبارکباد پیش کر دیانت داری سے کام کرنے کی تلقین کی۔ واضح رہے کہ پروفیسر نارائن داس پہلے ایم ایس ایم سمتا کالج جنداہا، ویشالی میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ ان کے عہدہ سنبھالنے پر ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر ادے شنکر اوجھا، ڈین پروفیسر وشوامتر پانڈے، سی سی ڈی سی ڈاکٹر وریندر کمار، این ایس ایس کوآرڈینیٹر پروفیسر ہریش چندر، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر دلیپ کمار، میڈیا انچارج راجیش پانڈے اور یونیورسٹی کے دیگر عہدیداروں اور ملازمین نے مبارکباد دی ہے۔

مونگیر-مرزاچوکی فورلین کی رکاوٹ دور

4.5 کلومیٹرز مین کی پوزیشن این ایچ آئی اے کو سپرد

مونگیر (ایس این بی) بھاگلپور، مونگیر اور بانکا ضلع کے نئے فورلین سڑک کو لیکر تازہ جانکاری سامنے آئی ہے۔ دو الگ الگ پروجکٹ کے پورا ہونے کا انتظار ضلع کے باشندگان کو ہے۔ مونگیر۔ مرزاچوکی فورلین تعمیر کیلئے زمین تحویل پر ضلع انتظامیہ نے جانکی نگر سے بواگڈھی کے درمیان ساڑھے چار کلومیٹر زمین کی پوزیشن این ایچ اے آئی کو دلائی ہے۔ جبکہ دوسرے پروجکٹ میں بھاگلپور۔ بھلجور فورلین سڑک تعمیر کی تیاری شروع کردی گئی ہے۔ مونگیر۔ مرزاچوکی فورلین تعمیر کیلئے زیرتحویل زمین پر ضلع انتظامیہ نے جانکی نگر سے نواگڑھی کے درمیان ساڑھے چار کلومیٹر زمین کا پوزیشن این ایچ اے آئی کو دلایا۔ اسی کے مدنظر کئی مرتبہ رعیت اور انتظامی آمنے سامنے ہوئے۔ لیکن انتظامیہ کی سختی کے درمیان رعیت اور انتظامیہ آمنے سامنے ہوئے۔ لیکن انتظامیہ کی سختی کے درمیان رعیتوں کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ جمعرات کو بقیہ ڈیڑھ کلومیٹر زمین پر پوزیشن دلانے کا کام کیا جائے گا۔ تیاری کے ساتھ پہنچی ضلع اور پولیس انتظامیہ نے پوزیشن دلائی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جانکی نگر سے نواگڑھی کے درمیان فورلین تعمیراتی کام زمین پر پوزیشن نہیں ملنے کی وجہ سے طویل وقفہ سے متاثر تھا لیکن بدھ کو ایڈمنسٹریٹیو افسران پوری ٹیم کے ساتھ پوزیشن پر پہنچے اور کارروائی کی اور ساڑھے چار کلومیٹر مین این ایچ اے آئی کو پوزیشن دلادی۔ مونگیر۔ مرزاچوکی فورلین پروجکٹ کو لیکر بتایا جاتا ہے کہ جانکاری نگر چندنپور سے نواگڑھی کے درمیان کل 6 کلومیٹرز مین پر این ایچ اے آئی کو پوزیشن دلائی جانی تھی۔ زمین تحویل ہونے کے باوجود رعیت کی مخالفت کی وجہ سے زمین پر پوزیشن نہیں مل رہا تھا۔ اس وجہ سے فورلین کے تعمیراتی کام برسوں سے متاثر ہوا تھا۔ بقیہ ڈیڑھ کلومیٹرز مین پر این آئی اے آئی کو جمعرات کو پوزیشن دلانے کا کام کرے گی اور اس میں رکاوٹ بننے والے رعیتوں پر قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ وہیں بھاگلپور۔ بھلجور فورلین سڑک تعمیرات کی تیاری شروع ہوگئی ہے۔ بدھ کو کتریا ندی پل سے رجون بازار کی جانب سڑک کی پیمائش کا کام شروع ہوا۔ اس کام میں این ایچ ڈویژن کے انجینئر اور سرکل امین لگے تھے۔ سڑک کے دانوں کناروں کی زمین ماپی گئی۔ سرکل امین سریندر پرساد راوت نے بتایا کہ رجون بازار میں سڑک تعمیر کیلئے مناسب زمین موجود نہیں ہے۔ فورلین سڑک بنانے کیلئے زمین کو تحویل میں لیا جائے گا۔ رجون بازار میں سڑک کیلئے صرف 110 فٹ زمین فراہم ہے۔ فورلین سڑک تعمیر کلیئے سڑک کے مشرقی اور مغربی کنارے پر کئی مکان سڑک کی زد میں آرہے ہیں۔ ایسے مکانوں کو تحویل کر توڑا جائے گا۔

بھگوان سنگھ کشواہا کے ایم ایل سی بننے پر مبارکباد

دریا پور (ایس این بی) ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ایم پی کے نمائندہ راکیش سنگھ نے سابق وزیر اور جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری بھگوان سنگھ کشواہا کو جے ڈی یو کوٹے سے ایم ایل سی کے طور پر نامزد کیے جانے پر مبارکباد دی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کشواہا کے پٹنہ رہائش گاہ پہنچ انہیں بابا ہری ہرناتھ مندر کا پرساد پیش کر منہ میٹھا کرایا۔ اس کے علاوہ انہیں انگ وستر فراہم کر کے مبارکباد دی۔ مسٹر کشواہا کو ان کی نئی اننگز کے لیے مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ اس موقع پر نوجوان لیڈر راہل سنگھ، نرمل کشواہا، وشال سنگھ، ارون پرتاپ سنگھ، ناگیندر کیشری، سنجے سنگھ، اشوک سنگھ، نندی چودھری، مکیش سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر راکیش سنگھ نے کہا کہ مسٹر کشواہا پارٹی کے بانی ارکان میں سے ایک رہے ہیں۔ وہ پورے خلوص سے پارٹی کے کاموں میں لگے رہتے ہیں۔ پارٹی نے ایک صحیح شخص کا انتخاب کر کے عزت بخشا ہے۔

کھگڑیا میں بھودان کی 1565 ایکڑ زمین پر قبضہ برقرار

74 برسوں میں ایک انچ زمین بھی خالی کرانے میں انتظامیہ ناکام

کھگڑیا (ایس این بی) ضلع میں بھودان کی سینکڑوں ایکڑ زمین غائب ہے۔ بھودان کمیٹی کا دعوٰی ہے کہ اس پر غیر قانونی قبضہ ہے اور گزشتہ 74 برسوں سے انتظامیہ غیرقانونی قبضہ ہٹانے میں ناکام رہا ہے۔ برسوں سے بھودان یگیہ کمیٹی کو ضلع کے ٹیکس دہندگان/زمین ہولڈروں سے ملی سینکڑوں ایکڑ سے زائد زمین پر لوگوں کا ناجائز قبضہ ہے۔ یہ دخل قبضہ سال دو سال سے نہیں بلکہ کئی دہائی سے ہے۔ حیرانی کی بات تو یہ ہے کہ اتنے برسوں میں بھودان یگیہ کمیٹی یا ضلع انتظامیہ سے متعلقہ افسران کو تجاوزات والی زمین کی خبر لینے کی فرصت تک نہیں ملی ہے۔ 1951 میں سنت ونو بھا بھاوے کے ذریعے چلائے گئے بھودان تحریک کے دوران دیگر اضلاع کے ساتھ ساتھ کھگڑیا ضلع میں بھی کثیر تعداد میں ٹیکس دہندگان/زمین مالکان کے مطابق 1951 سے 1954 کے درمیان چلے بھودان تحریک کے دوران ساتوں سرکل میں 1152 ٹیکس دہندگان نے 2ہزار 645 ایکڑ 8 ڈسمل زمین دان میں دی گئی تھی۔ یہ زمین مالکان نے بھودان یگیہ کمیٹی کو غریب بے زمین کے درمیان تقسیم کرنے کیلئے دان میں دیا گیا تھا لیکن ان میں سے اب تک 20 فیصدی زمین کی بھی تقسیم نہیں ہو پائی۔ زمین کے کاغذات تو بھودان دفتر میں فراہم ہیں، لیکن زمین پر قبضہ یا پھر کنٹرول کمیٹی یا پھر محصولات محکمہ کے افسران کا نہیں ہے۔ زمین مالکان سے موصولہ زمین کی تقسیم بھی کی گئی۔ 4ہزار 486 بے زمین لوگوں کے درمیان 2ہزار 79 ایکڑ، 94 ڈسمل زین کا پرچہ تقسیم کیا گیا۔ بھودان کمیٹی کو دان سے ملے قریب 565 ایکڑ زمین کی تقسی اب تک 70 برس گزر جانے کے بعد بھی) نہیں ہو پانے سے یہ زمین انہی لوگوں کے قبضہ میں ہے جن کے دادا، باپ نے غریبوں اور بے زمینوں کیلئے زمین دان میں دی تھی۔ بھودان کی زمین فروخت کرنے کی بھی بات سامنے آرہی ہے۔ بھودان کے اہل خانہ سمیت پرچہ ہولڈروں بھی زمین فروخت کررہے ہیں۔ سنہولی موضع میں قریب 17 ایکڑ زمین کی خرید وفروخت پر روک لگائی گئی ہے۔ بھودان کے انچارج وزیر کے لیٹر کے بعد مذکورہ زمین کی خرید وفروخت پر روک لگائی گئی ہے۔ وہیں مانسی میں بھودان دفتر سے ملی زمین کو فروخت کرنے کے بعد مذکورہ زمین کے داخل خارج کو نامنظور کردیا گیا۔ پوچھے جانے پر بھودان یگیہ کمیٹی کے انچارج وزیر چندن کمار کا کہنا ہے کہ دان میں دی گئی زمین اور پرچہ کے ذریعے بھودان دفتر سے موصولہ زمین فروخت کرنا غلط ہے۔ جانکاری ملنے پر کارروائی میں تاخیر نہیں ہوگی۔ بھودان یگیہ کمیٹی کو دان میں ملی زمین میں کھگڑیا میں 263558 ایکڑ 20 ڈسمل، الولی میں 156440 ایکڑ 70 ڈسمل، چوتھم میں 175461 ایکڑ 11 ڈسمل زمین تقسیم کی گئی۔ بھودان کمیٹی کے انچارج دفتر وزیر چندن کمار کا کہنا ہے کہ بھودان تحریک کے دوران 1152 ٹیکس دہندگان سے موصولہ 2645 ایکڑ 8 ڈسمل زمین کے برعکس 2079 ایکڑ 94 ڈسمل زمین کی تقسیم 4486 لوگوں کے درمیان کیا جاچکا ہے۔ بقیہ زمین کی تقسیم 4486 لوگوں کے درمیان تقسیم کیا جاچکا ہے۔ ہدایت حاصل ہوتے ہی غیر منقسم زمین کا سروے اور پیمائش کی کارروائی کراتے ہوئے اسی گاؤں کے اہل لوگوں کے درمیان تقسیم کیا جائے گا۔

غسل کے دوران 4 بچوں کی ڈوبنے سے موت

اہل خانہ سمیت علاقے میں غم کا ماحول، گھر والوں کا پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار

کشن گنج (ایس این بی) کشن گنج کے پوٹھیا بلاک کے رائیپور پنچایت واقع اراباڑی گاؤں میں تالاب میں ڈوبنے سے چار بچوں کی دردناک موت ہوگئی۔ چاروں بچے تالاب میں غسل کرنے کلیئے گئے تھے اور باری باری سے ڈوب گئے۔ اس میں تین بچیاں شامل ہیں اور ایک بچہ ہے۔ ایک ساتھ ڈوبنے سے سبھی کی موت ہوگئی۔ مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے مہلوک بچوں کی لاش کو پانی سے باہر نکالا گیا۔ اس واقعہ کے بعد گاؤں میں کہرام کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ سبھی بچوں کی لاش تالاب سے برآمد کرلیا گیا ہے۔ مہلوک بچوں کی شناخت محمد اختر کے 6 سالہ بیٹے محمد ایان، انوارالحق کی سات سالہ بیٹی بینا پھچی بیگم، کلوا کی بیٹی عارفین اور حسیبل کی 11 سالہ بیٹی آسیہ خاتون کے طور پر کیا گیا ہے۔ سبھی بچے مدرسے میں پڑھائی کر واپس گھر آرہے تھے کہ اسی دوران غسل کے دوران سڑک کے کنارے پانی بھرے گڈھے میں اتر گئے۔ اسی دوران وہ سبھی گہرے اپنی میں چلے گئے۔ بچوں کو سطح آب کا پتہ نہیں چل سکا اور چاروں کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے مہلوکین بچوں کی لاش کو پانی سے باہر نکالا گیا۔ واقعہ کی جانکاری ملنے کے بعد مہلوکین بچوں کے اہلخانہ میں کہرام مچ گیا۔ گاؤں والوں نے تالاب سے سبھی بچوں کی لاش کو باہر نکال لیا ہے۔ واقعہ کی جانکاری ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس معاملے کی تفتیش میں لگی ہوئی ہے۔ بچوں کے والدین نے ان کا پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کردیا۔ واقعہ کے بعد مقامی ایم ایل اے اظہارالحسن موقع پر پہنچے۔ سرکل افسر سے مہلوک کے لواحقین کیلئے معاوضہ کا مطالبہ کیا۔ سرکل افسر موہت راج نے بتایا کہ سرکاری ضابطہ کے مطابق پوسٹ مارٹم کے بعد ہی معاوضہ کا نظم ہے۔ حالانکہ اہل خانہ نے پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کردیا ہے۔ اگر پوسٹ مارٹم ہوتا ہے تو آگے کی کارروائی کی جائے گی۔ اراباڑی تھانہ انسپکٹر کنال کمار نے چار بچوں کی موت کی تصدیق کی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پولیس موقع پر پہنچ کر آگے کی کارروائی میں لگی ہوئی ہے۔

وکیل باپ بیٹے کے قاتل کے رشتے داروں کی پٹائی، چوری کی اطلاع پر پہنچے تھے گھر

چھپرہ (ایس این بی) چھپرہ کے مفصل تھانہ حلقہ کے میتھولیا میں وکیل باپ بیٹے کے قتل معاملے کے ملزم وجے رائے کے گھر پر پہنچے رشتے داروں کو یرغمال بنا کر مار پیٹ کرتے ہوئے ماب لنچنگ کی کوشش کی گئی۔ اس میں دولوگ شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ گھر سے فرار چل رہے ملزم کے گھر چوری کی اطلاع پر رشتے دار پہنچے تھے۔ وہیں ماب لنچنگ کی اطلاع ملنے پر ایس پی نے فوری کارروائی کی۔ موصولہ جانکاری کے مطابق وکیل رام ایودھیا پرساد یادو اور ان کے بیٹے سنیل کمار یادو کا قتل معاملے میں نامزد ملزم وجے رائے بیوی کو اطلاع ملی کہ اس کے گھر میں چوری ہوگئی ہے۔ وجے رائے کا گھر قتل کے واقعہ کے بعد سے ہی بند تھا۔ اس کے بعد ان کی بیوی اپنے بھائی ٹاؤن تھانہ حلقہ کے پولیس لائن باشندہ اشوک رائے اور چھوٹا تیلپا باشندہ عرفان خاں کے ساتھ اپنے گھر پہنچی تھی۔ ان کے گھر پہنچتے ہی ان کے پٹی دار اور گاؤں والوں مشتعل ہوگئے اور انہیں یرغمال بنالیا۔ اس کے بعد اشوک رائے اور عرفان دونوں کو رسی سے باندھ کر بے رحمی سے پٹائی شروع کردی گئی۔ دونوں ماب لنچنگ کے شکار ہوجاتے لیکن اس واقعہ کی اطلاع ایس پی کو لگ گئی۔ اس کے بعد ان کی ہدایت پر ڈی ایس پی اور مفصل تھانہ پولیس فورسیز کے ساتھ موقع پر پہنچے اور دونوں کا بھیڑ سے آزاد کراکر علاج کیلئے چھپرہ صدر اسپتال پہنچایا گیا جہاں ان کا علاج کیا گیا۔ علاج کے دوران زخمی عرفان نے بتایا کہ اسے میتھولیا کے واقعہ کی کوئی جانکاری نہیں تھی۔ وہ اپنے محلّہ کے رہنے والے اشوک رائے اور ان کی بہن کو بائک سے چھوڑنے کیلئے میتھولیا گیا تھا جہاں ان دونوں کے بائک سے اترتے ہی 35 سے 40 لوگ انہیں گھیر لیا اور رسی سے باندھ کر لاٹھی ڈنڈے سے پٹائی شروع کردی۔ معلوم ہو کہ گزشتہ 12 جون کو چھپرہ شہر کے مفصل تھانہ حلقہ واقع ددھیا پل کے نزدیک گھر سے کورٹ جارہے دو وکلا 70 سالہ رام ایودھیا پرساد یادو اور ان کے 26 سالہ وکیل بیٹا سنیل یادو کی بائک سوار جرائم پیشوں نے گولی مار کر قتل کردیا۔ جرائم پیشوں نے اس واقعہ کو اس وقت انجام دیا تھا جب وہ دونوں صبح صبح اپنے گھر سے کورٹ کی جانب جارہے تھے۔ اس معاملے میں اہل خانہ کے بیان پر پٹی دار وجے رائے اور ان کے پٹی داروں کو نامزد ملزمین بناتے ہوئے قتل کی وجہ زمین تنازع بتایا گیا تھا۔ اس معاملے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے دو ملزمین مقامی باشندہ کالی رائے اور جگدیپ رائے دونوں کو گرفتار کر جیل بھیج دیا تھا۔ جبکہ وجے رائے اس معاملے میں فرار چل رہے تھے۔ وکیل باپ بیٹے کے قتل کے ملزم وجے رائے کی بیوی اور سالا دونوں گھر میں چوری ہونے کی اطلاع کے بعد اپنے گھر میتھولیا پہنچے تھے جہاں بھیڑ کے ذریعے اشوک رائے اور عرفان دونوں کی زبردست طریقہ سے پٹائی کردی گئی۔

نتیش کمار کا ساتھ نہ ہوتا تو بی جے پی زیرو پر آؤٹ ہوجاتی

سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر سنجے پاسوان کا اپنی ہی پارٹی پر وار

پٹنہ (ایس این بی) لوک سبھا انتخاب 2024 کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرکز میں نریندر مودی کی قیادت میں نئی حکومت بن چکی ہے۔ انتخاب میں این ڈی اے کو اور خاص کر بی جے پی کو بڑا جھٹکا لگا۔ 400 پار کا دعویٰ کرنے والی بی جے پی 240 سیٹ پر ہی سمٹ گئی۔ جے ڈی یو کے 12 اراکین کی حمایت حکومت سازی کیلئے لازمی ہوگیا۔ انتخابی نتائج کا جائزہ کا دور ابھی بھی جاری ہے۔ بہار میں بی جے پی 17 میں سے 12 سیٹ پر آگئی ہے اور 40 میں 40 کا دعویٰ کرنے والی بی جے پی کو پانچ سیٹوں کا نقصان ہوا ہے۔ انتخابی نتائج پر بی جے پی کے لیڈر اور سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر سنجے پاسوان کا بڑا بیان سامنے آیا ہے۔ ایک طرح سے انہوں نے اپنی پارٹی کو حیثیت دیکھانے کا کام کیا ہے۔ پٹنہ میں سوامی سہجانند سرسوتی کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقد پروگرام میں سنجے پاسوان نے بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر نتیش کمار ساتھ نہیں ہوتے تو بی جے پی بہار میں زیرو پر آؤٹ ہوجاتی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کھلے اسٹیج سے سیاسی بھوچال پیدا کرنیوالا بیان سابق مرکزی وزیر نے دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے کہنے میں کسی طرح کا گریز نہیں ہے کہ اگر نتیش کمار جی ساتھ نہیں ہوتے تو بی جے پی زیرو پر آؤٹ ہوجاتی۔ یہ کہنے میں کچھ اٹپٹا لگتا ہے لیکن حقیقت ہے۔ ان دونوں بہار میں طاقت کا ایکویشن ہوا ہے۔ ریاست میں ایک طاقت تیجسوی کے ساتھ گیا ہے تو دوسری طاقت گروپ کے لیڈر نتیش کمار بن گئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ذات کا جٹان ہورہا ہے۔ وہیں پرشانت کشور کی طاقت بھی خفیہ طریقہ سے بڑھی ہے۔ ذات کا جٹان ہورہا ہے۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں سے کوئی ملنے آتا ہے، پوچھتے ہیں کہ کیا کررہے ہیں تو بتاتا ہے کہ پرشانت کشور کے ساتھ چلے گئے ہیں۔ جو لوگ ہمارے ساتھ بی جے پی میں اور جے ڈی یو میں تھے وہ پی کے ساتھ جارہے ہیں۔ سنجے پاسوان نے کہا کہ مہاراشٹر اور گجرات سماجی حلقہ کا علاقہ ہے لیکن بہار، یوپی اور بنگال سیاسی حلقہ کا علاقہ ہے۔ بہار جیسی ریاست میں سیاسی مداخلت کئے بغیر سماجی تبدیلی نہیں لائی جاسکتی۔